پر لاتعداد کتابیں لکھی گئیں اور درجنوں مضامین قلم بند ہوئے۔ اُن کے علمی‘ ادبی‘ قومی‘ ملی اور تاریخی کارنامے بحرِ بے پایاں کی مانند ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بارہ ابواب میں منقسم ہے جن میں سے چند ایک کے عنوان اس طرح ہیں:

☆ خاندانی عظمت‘ مولد و مسکن‘ نام و نسب‘ والدین اور بہن بھائیوں کا ذکر
☆ تعلیم و تربیت‘ ذکاوت و ذہانت‘ عالمانہ فضیلت اور شوقِ مطالعہ
☆ عادات و اطوار‘ سیرت و کردار‘ لباس و خوراک اور معمولات
☆ ذوقِ عبادت‘ عشق رسولؐ اور اتباع سنت
☆ اخلاق حسنہ‘ عفو و درگزر‘ فقر و استغناء اور صبر و استقامت
☆ صحافت اور سیاست کے میدانوں میں کارہائے نمایاں اور تفسیری افادات
☆ قید و بند کی صعوبتیں اور آپ کی زندگی کے حیرت انگیز واقعات
☆ سفرِ آخرت

مولانا حقانی نے ابوالکلام آزاد پر لکھی جانے والی درجنوں کتب کا مطالعہ کیا ہے اور جابجا اُن میں سے اقتباس لیے ہیں۔ پھر انہی اقتباسات کو مہارت اور سلیقے کے ساتھ دلکش انداز میں مع حوالہ جات قلمبند کر کے یہ کتاب تیار کی ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے قاری مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی کے مختلف گوشوں سے روشناس ہو جائے گا‘ تاہم اُن کی شخصیت کے تمام پہلو واضح کرنے کے لیے کوئی ایک کتاب کافی نہیں۔

کتاب کی ترتیب و تدوین میں مولانا حقانی کی سعی و کوشش قابل تعریف ہے۔ کتاب میں کہیں کہیں کمپوزنگ کی اغلاط دیکھنے میں آئی ہیں۔ جلد مضبوط اور ٹائٹل شایانِ شان ہے۔

(۴)

نام کتاب : التبیان فی الربط بین سُور القرآن

مصنف : مولانا محمد رئیس

ضخامت : ۱۲۸ صفحات‘ قیمت: ۱۰۰ روپے
ملنے کا پتہ : القاسم اکیڈمی‘ جامعہ ابوہریرۃ‘ خالق آباد‘ نوشہرہ

قرآن مجید اسلامی تعلیمات کا اولین سرچشمہ ہے۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید کا بالاستیعاب مطالعہ کرے۔ قرآن فہمی کا مقصد حاصل کرنے کے لیے دیگر لوازمات کے ساتھ ساتھ آیات کا شانِ نزول‘ زمانۂ نزول اور سرزمین نزول سے واقفیت ناگزیر ہے۔ اس کے علاوہ آیات اور سورتوں کا باہمی ربط ملحوظِ خاطر ہو تو تفہیم آسان ہو جاتی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے قرآن مجید کی سورتوں کے باہمی ربط کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ عرضِ مؤلف کے عنوان کے تحت مولانا محمد رئیس نے فہم قرآن کی اہمیت بیان کی ہے۔ اگلے صفحات میں قرآن کی وجہ تسمیہ‘ اسماء القرآن‘ قرآن مجید کے صفاتی نام‘ موضوعِ قرآن‘ مقاصد قرآن‘